عورت کا اپنے شوہر کے حکم پر سر کے بال کاٹنا

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-528

تاریخ اجراء: 06ربیع الاول1444ھ/03اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت اپنے شوہر کے حکم پر اپنے سر کے بال کاٹ سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کا سر کے بالوں کو اتنا کاٹنا کہ وہ کندھوں سے اوپر یا کندھوں کے برابر ہو جائیں، ناجائز و حرام اور گناہ ہے اور ایسا کرنے والی عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے، اگر شوہر کے کہنے پر کاٹے گی تب بھی یہی حکم ہے، کیونکہ اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں میں بندوں کی اطاعت جائز نہیں، اور شوہر بھی اس ناجائز کام کا حکم دینے کی وجہ سے گناہگار ہو گا۔ البتہ کندھوں سے نیچے جو بال ہیں، ان کی نوکیں کاٹ کر برابر کر سکتی ہے، خواہ شوہر کے کہنے پر کاٹے یا خود، بہر صورت جائز ہے۔

خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے: ”عن علی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ و اٰلہ و سلم قال لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ ، انما الطاعۃ فی المعروف“ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی کے کاموں میں ہی جائز ہے۔(صحیح البخاری، جلد2، صفحہ1077-1078، مطبوعہ کراچی، ملخصاً)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”جس کو شرع مطہر نے ناجائز قرار دیا ہے، اس میں اطاعت نہیں کہ یہ حقِ شرع ہے اور کسی کی اطاعت میں احکامِ شرع کی نافرمانی نہیں کی جا سکتی کہ معصیت میں کسی کی طاعت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے لا طاعۃ للمخلوق فی معصیۃ الخالق“(فتاویٰ امجدیہ، جلد4، صفحہ198، مکتبہ رضویہ کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے: ”عورت کو سر کے بال کٹوانے جیسا کہ اس زمانہ میں نصرانی عورتوں نے کٹوانے شروع کردیے ناجائز وگناہ ہے اور اس پر لعنت آئی شوہر نے ایسا کرنے کو کہا جب بھی یہی حکم ہے کہ عورت ایسا کرنے میں گنہگار ہوگی کیونکہ شریعت کی نافرمانی کرنے میں کسی کا کہنا نہیں مانا جائے گا۔سنا ہے کہ بعض مسلمان گھروں میں بھی عورتوں کے بال کٹوانے کی بلا آگئی ہے،ایسی پر قینچ عورتیں دیکھنے میں لونڈا معلوم ہوتی ہیں۔اور حدیث میں فرمایا کہ :جو عورت مردانہ ہیأت میں ہو،اس پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے۔“(بہارِ شریعت، حصہ 16، صفحہ 588، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net